حکومت پاکستان

Ministry of Energy
Power Division
Government of Pakistan

HESCO

MEPCO
ENLIGHTENING LIVES

PESHAWAR ELECTRIC SUPPLY COMPANY
WAPDA
PESCO

اسٹیک ہولڈرزانگیجمنٹ پلان (ایس ای پی)

خلاصه

بجلی کی ترسیل کی کارکردگی میں بہتری کا   پروجیکٹ

(P170230)

(ای ڈی ای آئی پی)

نومبر2021

بجلی کی ترسیل کی کارکردگی میں بہتری کا پروجیکٹ

خلاصہ

ای ڈی ای آئی پی (بجلی کی تقسیم کی کارکردگی میں بہتری کا منصوبہ) ہدف بنائے گئے ڈسکوز (جس کو زیل میں عمل درآمد کرنے والی ایجنسیوں (آئی ایز) کا نام دیا گیا ہے) کو ان کے بجلی کی تقسیم کے نیٹ ورک اور آپریشنز کو مضبوط اور جدید بنانے میں مدد فراہم کرے گا، جس کے نتیجے میں صارفین کو کارکردگی میں بہتری اور قابل اعتماد فراہمی ہو پائے گی۔ یہ وزارت توانائی - پاور ڈویژن اور تین ڈسکوز حیدرآباد الیکٹرسٹی سپلائی کمپنی (آئی ایز)، ملتان الیکٹرک پاور کمپنی (میپکو)، اور پشاور الیکٹرک سپلائی کمپنی (پیسکو) کو منتخب کیا گیا ہے۔ یہ پروجیکٹ ان ڈسکوز کو جدید اور بہتر خدمات فراہم کرنے میں مدد کرے گا۔ یہ ٹرانسمیشن اور ڈسٹری بیوشن کو مضبوط بنانے کے علاوہ, ای ڈی ای آئی پی کے جزو 1 کے تحت لوڈ اٹھانے کی صلاحیت کو بڑھا کر بجلی کی قابل اعتماد فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے نیٹ ورک، جزو 2 کے ذریعے پروجیکٹ کچھ زیادہ آمدنی میں ایریل بنڈل کیبلز (اے بی سیز) اور ٹرانسفارمر مانیٹرنگ سسٹم کو زیادہ نقصان والے کچھ فیڈرز میں انسٹال کرکے ڈسکوز کی مالی عملداری کو بہتر بنانے میں مدد کرے گا۔ جزو 2 ڈسکوز کو وسعت دینے \ اپنے اے ایم آئی پروگرام کا آغاز کرنے / اور اثاثوں کی بہتر منصوبہ بندی، انتظام اور آپریشنز اور بہتر کسٹمر سروس کے لیے جدید ترین ٹیکنالوجی اور انفارمیشن سسٹم/آئی ٹی انفراسٹرکچر تعینات کرنے میں مدد کرے گا۔ پروجیکٹ کا جزو 3 جدید ترین آلات و سامان اور تربیت کے استعمال کے ذریعے آپریشنز اور دیکھ بھال کے طریقوں کو بہتر بنانے میں مدد کرے گا تاکہ تعمیر، آپریشن اور دیکھ بھال کی سرگرمیوں کے دوران حفاظتی کلچر کو بڑھایا جا سکے۔ تربیت، مطالعہ، دستورالعمل کی تیاری، پائلٹ پروجیکٹس اور سپورٹ پروجیکٹ کے نفاذ کے لیے تکنیکی مدد فراہم کرے گا۔ جزو 4 سیکٹر میں اصلاحات کے نفاذ اور سیکٹر گورننس کو بہتر بنانے میں پاور ڈویژن/حکومت پاکستان کی مدد کرنے کے لیے ہے۔

پراجیکٹ سے مستفید ہونے والے تمام بجلی کے صارفین ہیں جن میں رہائشی، زرعی، تجارتی اور صنعتی صارفین شامل ہیں جو ترسیل اور خدمات کی بہتر فراہمی سے مستفید ہوں گے۔ بجلی کی قابل اعتماد سپلائی میں اضافہ معاشی ترقی اور کاروبار کرنے میں آسانی کا باعث بنے گا۔ یہ پروجیکٹ ڈسکوز کی مالی صحت کو بہتر بنانے اور معیشت کے دیگر شعبوں پر خرچ کرنے کے لیے مالیاتی گنجائش پیدا کرنے میں مدد کے لیے حکومت کے تعاون پر انحصار کو کم کرنے میں بھی مدد کرے گا۔ منصوبے کی ترقی کے مقاصد میں بجلی کی فراہمی اور آپریشنل کارکردگی کو بہتر بنانا ہے۔ اس ترقیاتی پروجیکٹ کے مقاصد منتخب ڈسٹری بیوشن کمپنیوں کے شعبے اور پاور سیکٹر کے اداروں کی صلاحیت کو مضبوط کرنا ہیں تاکہ اصلاحات کو نافذ کیا جا سکے۔ اس منصوبے کے اجزاء کو مندرجہ ذیل طور پر بیان کیا گیا ہے:

جزو 1 - گرڈ کے قابل بھروسہ ہونے کو بہتر بنانا

یہ جزو ڈسکوز کے سیکنڈری ٹرانسمیشن اور گرڈ (ایس ڈی جی) اور توانائی کے نقصان میں کمی (ای ایل آر) کے پروگراموں میں سرمایہ کاری کے لیے مالی معاونت کرے گا تاکہ بجلی کی فراہمی کے قابل بھروسہ ہونے کو بہتر بنایا جا سکے اور تکنیکی نقصانات کو کم کیا جا سکے۔

جزو 2: آپریشنز اور مینجمنٹ کو جدید بنانا

یہ جزو جدید ترین آلات، ٹیکنالوجی اور انفارمیشن سسٹم کا استعمال کرتے ہوئے ڈسکوز کے آپریشنز اور انتظامی افعال کو جدید بنانے میں معاون ہوگا۔

جزو 3: تعمیر کی صلاحیت اور تکنیکی مدد

یہ جزو ڈسکوز کی صلاحیت کو بڑھانے , تربیت، صلاحیت کی تعمیر اور صنفی تنوع کو بہتر بنانے میں مدد کرے گا جس میں خاص طور پر آپریشنز اور دیکھ بھال کو بہتر بنانے پر توجہ دی جائے گی۔ یہ منصوبے کے نفاذ میں بھی معاونت کرے گا۔

جزو 4: گورننس اور ادارہ جاتی اصلاحات کا نفاذ

جزو 4 پاور سیکٹر میں اصلاحات کے نفاذ اور سیکٹر گورننس کو بہتر بنانے میں معاونت کرے گا۔

اسٹیک ہولڈر انگیجمنٹ پلان

اسٹیک ہولڈر انگیجمنٹ پلان ماحولیاتی اور سماجی انتظامی دستاویزات میں سے ایک ہے جسے نافذ کرنے والی ایجنسیوں (آئی ایز)، یعنی حیدرآباد الیکٹرسٹی سپلائی کمپنی (حیسکو)، ملتان الیکٹرک پاور کمپنی (میپکو)، اور پشاور الیکٹرک سپلائی کمپنی (پیسکو) نے تیار کیا ہے۔

عالمی بینک کی مالی اعانت سے چلنے والے منصوبوں کے تحت، عالمی بینک کے ماحولیاتی اور سماجی فریم ورک (ای ایس ایف) کے ای ایس ایس 10 (اسٹیک ہولڈر انگیجمنٹ اور انفارمیشن کے انکشاف) اور کسی بھی متعلقہ قومی قانون کے مطابق ایک اسٹیک ہولڈر انگیجمنٹ پلان (ایس ای پی)، اور پروجیکٹ کی سطح پر شکایات کے ازالے کا طریقہ کار (جی آر ایم) تیار کرنے کی ضرورت ہے۔ ایس ای پی کا مجموعی مقصد اسٹیک ہولڈر انگیجمنٹ پلان بشمول عوامی معلومات کے انکشاف اور مشاورت کے پورے منصوبے کے دوران ایک پروگرام کی وضاحت کرنا ہے۔ ایس ای پی ان طریقوں کا خاکہ پیش کرتا ہے جن میں پراجیکٹ ٹیم اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ بات چیت کرے گی اور اس میں ایک طریقہ کار شامل ہے جس کے ذریعے لوگ خدشات کا اظہار کر سکتے ہیں، تاثرات فراہم کر سکتے ہیں، یا پروجیکٹ اور پروجیکٹ سے متعلق کسی بھی سرگرمی کے بارے میں شکایات کر سکتے ہیں۔

پروجیکٹ کے اسٹیک ہولڈرز کی تعریف افراد، گروپس یا دیگر اداروں کے طور پر کی جاتی ہے جو:

- پراجیکٹ کے ذریعے براہ راست یا بالواسطہ، مثبت یا منفی طور پر متاثر یا متاثر ہونے کا امکان ہے (جسے 'متاثرہ فریق' بھی کہا جاتا ہے)؛ اور
- جن کو پروجیکٹ میں دلچسپی ہو سکتی ہے ('دلچسپ فریقین')۔ ان میں وہ افراد یا گروہ شامل ہیں جن کے مفادات پراجیکٹ سے متاثر ہو سکتے ہیں اور جو کسی بھی طرح سے پروجیکٹ کے نتائج کو متاثر کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ ای ایس ایس 10 کے مطابق اسٹیک ہولڈرز کی تین اقسام ذیل میں بیان کی گئی ہیں:

(الف)متاثرہ فریق

پراجیکٹ ایریا آف انفلوئنس (پی اے آئی) کے اندر موجود افراد، گروپس اور دیگر ادارے جو پروجیکٹ سے براہ راست متاثر ہوئے ہیں (حقیقت میں یا ممکنہ طور پر) اور/یا ان کی شناخت پراجیکٹ سے وابستہ تبدیلی کے لیے سب سے زیادہ حساس کے طور پر کی گئی ہے، اور جن کو اثرات اور ان کی اہمیت کی نشاندہی کرنے کے ساتھ ساتھ تخفیف اور انتظامی اقدامات کے بارے میں فیصلہ سازی میں قریب سے مشغول رہنے کی ضرورت ہے ۔ اس پراجیکٹ کے تحت یہ گروپ تینوں عمل درآمد کرنے والی ایجنسیوں ، پراجیکٹ کے علاقوں میں انفرادی صارفین/بجلی استعمال کرنے والے، زمین کے حصول سے متاثر ہونے والے افراد، یا دیگر ماحولیاتی اور سماجی اثرات، اور پروجیکٹ سے متاثر ہونے والے نجی اداروں پر مشتمل ہے۔

(ب) دیگر دلچسپی رکھنے والی جماعتیں -

وہ افراد/گروپ/ادارے جو پراجیکٹ کے اثرات کا براہ راست سامنا نہیں کر سکتے لیکن جو اپنے مفادات کو پراجیکٹ سے متاثر ہونا سمجھتے یا خیال کرتے ہیں اور/یا جو کسی طرح سے پروجیکٹ اور اس کے نفاذ کے عمل کو متاثر کر سکتے ہیں۔ ای ڈی ای آئی پی کے تحت دیگر سرکاری محکمے اور ادارے جیسے کہ زراعت، جنگلات، آبپاشی، لیبر، ریونیو کے محکمے صوبائی ای پی ایز کے ساتھ اس دائرہ کار میں آتے ہیں۔ دیگر دلچسپی رکھنے والی جماعتوں میں متعلقہ این جی اوز، مقامی سی ایس اوز، اکیڈمیا، میڈیا وغیرہ شامل ہیں۔

(ج) کمزور گروپس -

وہ افراد جو اپنی کمزور حیثیت کی وجہ سے کسی دوسرے گروپ کے مقابلے میں پروجیکٹ سے غیر متناسب طور پر متاثر ہو سکتے ہیں یا مزید پسماندہ ہو سکتے ہیں، منصوبے کے ساتھ منسلک کمزور یا پسماندہ گروہوں میں شامل ہو سکتے ہیں، اور ان کے لیے مشاورت اور فیصلہ سازی کے عمل میں ان کی مساوی نمائندگی کو یقینی بنانے کے لیے خصوصی مصروفیت کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ لیکن ان میں تینوں ڈسکوز کی خواتین ملازمین، پاکستان میں توانائی کے شعبے سے وابستہ خواتین، کے پی میں اندرونی طور پر بے گھر افراد اگر کوئی ہیں، بزرگ ملازمین، بزرگ شہری، معذور ملازمین، معذور شہری، اقلیتیں اور ٹرانس جینڈر لوگ شامل ہیں۔

جب مختلف گروہوں کے ساتھ بات چیت کے طریقے، رابطے کی زبان، کسی گروپ سے رابطہ کرنے کے ذرائع سے لے کر دن کے اس وقت تک جب وہ دستیاب ہوں یا مشغول ہونے کے لیے تیار ہوں تو اسٹیک ہولڈر کی مخصوص ضروریات اور تقاضوں کو زیر غور لایا جانا چاہیے۔

اسٹیک ہولڈرز کی مشاورتیں

اسٹیک ہولڈرز کی تین اقسام کی تفصیلی اسٹیک ہولڈر میپنگ شروع میں شروع کی گئی تھی جس میں دسمبر 2020 اور جون 2021 کے درمیان ہونے والی مشاورت کی رہنمائی کی گئی تھی۔ وبائی امراض کی وجہ سے جسمانی دوری کی ضروریات کو دیکھتے ہوئے، زیادہ تر مشاورت عملی طور پر منعقد کی گئی تھی۔ نافذ کرنے والی ایجنسیوں نے مختلف سطحوں پر اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ کام کیا اور انفرادی مشاورت، مشاورتی ورکشاپس کا انعقاد کیا اور پاکستان ڈسکوز کے ساتھ جنوبی ایشیاء صنف اور توانائی کی سہولت کے زیر اہتمام ایک فورم میں بھی شرکت کی۔ اس بحث کا مقصد یہ بتانا تھا کہ کس طرح وی پاور کو پاکستانی توانائی کے شعبے میں صنفی مساوات اور فروغ دینے کے لیے تنظیمی تنوع اور انسانی وسائل کے اہداف کو حاصل کرنے کے لیے مؤثر طریقے سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔

انفرادی مشاورت:

شرکت کرنے والے ڈسکوز نے ادارہ جاتی اسٹیک ہولڈرز اور دیگر دلچسپی رکھنے والے اداروں کے ساتھ انفرادی اجلاس منعقد کیے جن میں اپنے علاقوں میں سرگرم مقامی سی ایس اوز بھی شامل تھے۔ مسائل کی ایک وسیع رینج پر تبادلہ خیال کیا گیا اور ادارہ جاتی مشاورت میں گرڈ سٹیشنوں کے آس پاس کے نباتات اور حیوانات کے توازن، توانائی کے موثر استعمال، بجلی کے کام سے متاثرین کو مناسب معاوضہ ادا کرنے، صاف اور قابل تجدید توانائی کے منصوبوں کو فروغ دینے وغیرہ پر توجہ مرکوز کی گئی۔ مقامی سی ایس اوز اور این جی اوز کے ساتھ انٹرویوز، ڈسکوز نے ٹرانسمیشن لائنوں کی تعمیر، پراجیکٹ کی زندگی کے ذریعے مقامی دیہی کمیونٹیز کے ساتھ مشغولیت، شکایت کے طریقہ کار تک رسائی، لوگوں اور مویشیوں پر پروجیکٹ کے اثرات کا اندازہ لگانے کے لیے سماجی جائزوں کے انعقاد کی اہمیت سے متعلق تعمیری آراء حاصل کیں۔ انہوں نے یہ بھی نوٹ کیا کہ ڈسکوز کو صحت اور حفاظت کے خدشات پر غور کرنے اور متعلقہ میکانزم کو جگہ دینے کی بھی ضرورت ہے۔ ڈسکوز نے بنیادی طور پر گرڈ اسٹیشنوں سے وابستہ کمیونٹیز کے ساتھ بھی کام کیا۔ بنیادی خدشات بجلی کی طویل بندش پر مرکوز ہیں۔ اور اس کی وجہ سے معاشی مشکلات کا سامنا ہے۔

صنف:

اس وقت وی پاور کے 27 پارٹنرز ہیں جن میں سے پانچ پاکستان سے ہیں۔ یہ کراچی الیکٹرک سپلائی کمپنی (کے الیکٹرک)، واٹر اینڈ پاور ڈیولپمنٹ اتھارٹی (واپڈا)، وومن ان انرجی پاکستان (ڈبلیو آئی ای پی)، وومن انجینئرز پاکستان (بلیو ای پی)، اور پختونخوا انرجی ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن (پی ای ڈی او) ہیں۔ پاکستان میں شراکت داروں نے 2019-2020 تک 5551 خواتین استفادہ کنندگان کی مدد کرتے ہوئے کل 224 سرگرمیاں مکمل کی ہیں۔ پچھلے سال، کووڈ 19 وبائی امراض کے جواب میں، انہوں نے پاکستان میں اب تک کے سب سے بڑے ورچوئل جاب فیئر کی میزبانی کی، جس میں 530 طالبات نے شرکت کی اور ایونٹ کے ذریعے نیٹ ورکنگ کی۔ پاکستان میں سب سے بڑی کامیابی کے شعبے سٹیم آؤٹ ریچ اور جاب آؤٹ ریچ سرگرمیاں ہیں۔ پیشہ ورانہ ترقی، برقراری اور پالیسی اور ادارہ جاتی تبدیلی پر توجہ کے دیگر شعبوں میں سرگرمیاں رہی ہیں۔

مشاورتی ورکشاپس:

ہر ڈسکو نے اسٹیک ہولڈرز سے رائے لینے کے لیے ایک ورکشاپ بھی منعقد کی۔ اس پلیٹ فارم کے ذریعے فراہم کیے گئے خدشات اور تجاویز میں پودوں/درختوں پر ماحولیاتی اور سماجی خطرات کے انتظام، بستیوں پر اثرات، ثقافتی ورثے اور دیگر پہلوؤں، نچلی سطح کے اسٹیک ہولڈرز کے ان پٹ کو شامل کرنے اور ایک موثر اور قابل رسائی جی آر ایم پر بھی توجہ مرکوز کی گئی۔ دیگر خدشات, برقی مقناطیسی فیلڈ کے اثرات اور ٹرانسمیشن لائنوں کے لیے حفاظت پر غور کیے گئے۔ زمین کے حصول اور معاوضے کی ادائیگی کے قانونی طریقہ کار پر بھی سوالات اٹھائے گئے۔

اسٹیک ہولڈر انگیجمنٹ پلان کے مقاصد

اسٹیک ہولڈر کی شمولیت کے پروگرام کا مقصد ہے:

اسٹیک ہولڈر کی مصروفیت کے لیے ایک منظم اور جامع طریقہ کار قائم کرنا؛ اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ تعمیری تعلقات استوار اور برقرار رکھنا؛ منصوبے کے ڈیزائن/عمل درآمد میں اسٹیک ہولڈرز کے خیالات اور خدشات کو شامل کرنا؛ منصوبے کے منفی سماجی اور ماحولیاتی اثرات کو کم کرنا؛ اور، پروجیکٹ کی قبولیت اور سماجی-ماحولیاتی پائیداری کو بڑھانا۔

اسٹیک ہولڈر کی مصروفیت کو دو مراحل میں تقسیم کیا گیا ہے:

پہلا مرحلہ (پروجیکٹ کی تیاری):

اس مرحلے کے دوران اسٹیک ہولڈر کی شمولیت کا مقصد: ادارہ جاتی ضروریات کا پتہ لگانا؛
منصوبہ بند سرگرمیوں/اصلاحات کے بارے میں تمام اسٹیک ہولڈرز کو آگاہ کرنا؛ منصوبے کے ڈیزائن کو بہتر بنائیں؛
ہم آہنگی پیدا کرنا؛ اور، پراجیکٹ کی سرگرمیوں کی سماجی-ماحولیاتی پائیداری کو بڑھانا جو پروجیکٹ کے مختلف اجزاء کے تحت تصور کی گئ ہیں۔

دوسرا مرحلہ (پروجیکٹ کا نفاذ):

اس مرحلے کے دوران پی اے پیز ، پسماندہ/کمزور گروہوں اور دیگر دلچسپی رکھنے والی جماعتوں کے ساتھ اسٹیک ہولڈر کی وسیع شمولیت کی جائے گی۔ سیکشن 4.3 اس مرحلے کے دوران اسٹیک ہولڈر کی مصروفیت کے لیے موضوعات کی ایک مکمل فہرست فراہم کرتا ہے اور ان کے انعقاد کے لیے متعلقہ ٹولز اور تکنیکوں کے ساتھ پروجیکٹ کے نفاذ کے دوران ان کو مزید بہتر کیا جائے گا اور حتمی مصروفیت کے موضوعات، طریقے اور تعدد کو پراجیکٹ کی تاثیر کے 90 دنوں کے اندر نظر ثانی شدہ ایس ای پی میں پیش کیا جائے گا۔ اسٹیک ہولڈر کی مصروفیت کی فریکوئنسی پروجیکٹ کی سرگرمیوں (سہ ماہی، دو سالہ یا سالانہ) میں مختلف ہوگی، سرگرمی کے ڈیزائن/عمل درآمد کی نوعیت/رفتار، اس کے سماجی اور ماحولیاتی خطرے اور اثرات اور اسٹیک ہولڈرز سے اس کی مطابقت پر منحصر ہے۔ جیسا کہ اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشاورت کی جاتی ہے ان ٹائم لائنز کا تعین اس کے مطابق کیا جائے گا جب ایس ای پی کا جائزہ لیا جائے گا اور پروجیکٹ کی تاثیر کے بعد اپ ڈیٹ کیا جائے گا۔ یہ منصوبہ ایس ای پی کے خلاف اپنے اسٹیک ہولڈر کی مصروفیت کا دو سال میں جائزہ لے گا، اور یہ جائزہ پیش رفت رپورٹ کا حصہ ہو گا جسے کلائنٹ مینجمنٹ اور ورلڈ بینک کے ساتھ شیئر کیا جائے گا۔

وسائل (تخمینہ سالانہ لاگت: 100,000 امریکی ڈالر)

حکومت پاکستان کی طرف سے شروع کی گئی اسی طرح کی مشغولیت اور آگاہی مہموں میں پیشگی تجربے کی بنیاد پر، ایس ای پی کے لیے بجٹ تقریباً 100,000ڈالر سالانہ منظور کرنے کی تجویز ہے۔ منصوبے کے اجزاء کے لیے سرگرمی کے منصوبے تیار ہونے کے بعد تفصیلی اخراجات کا حساب لگایا جائے گا۔

انتظامی افعال اور ذمہ داریاں

ہر عمل درآمد کرنے والی ایجنسی پراجیکٹ مینجمنٹ یونٹ (پی ایم یو) کے ذریعے منصوبے کے مجموعی انتظام، نگرانی، اور عملدرآمد کے لیے ذمہ دار ہوگی۔ پی ایم یو نے چیف انجینئر کے تحت چار سیکشن قائم کیے ہیں: منصوبہ بندی، شیڈولنگ اور کوآرڈینیشن (پی ایس اینڈ سی)؛ حصولی کے؛ مالیات؛ اور ماحولیاتی اور سماجی (ای اینڈ ایس)۔ ای ڈی ای آئی پی بھی ان پی ایم یوز کے ذریعے لاگو کیا جائے گا۔ پی ایم یوز کو پروجیکٹ امپلیمینٹیشن اینڈ منیجمنٹ سپورٹ کنسلٹنٹس (پی آئی ایم سی ایس) اور دیگر انفرادی مشیروں اور ماہرین کی مدد حاصل ہوگی جیسا کہ ضرورت ہو گی۔ وزارت توانائی (پاور ڈویژن) ای ڈی ای آئی پی کے جزو 4 کے لیے عمل درآمد کرنے والا ادارہ اور پرنسپل اکاؤنٹنگ اتھارٹی ہوگا۔ یہ منصوبے کی سرگرمیوں کی انجام دہی کی نگرانی کرے گا اور متعلقہ اداروں کے ساتھ تعاون کرے گا جیسا کہ سیکشن 3 میں بیان کیا گیا ہے کہ ان کی مؤثر تکمیل کے لیے پالیسی کے پہلو پر، پاور پلاننگ اینڈ مانیٹرنگ کمپنی (پی پی ایم سی) وزارت توانائی کی مدد کرے گی، جبکہ پی پی آئی بی /ای اے ڈی بی , آئی اے اے سے متعلق کام کو انجام دینے کے لیے ذمہ دار ہوں گے۔ آزاد نظام اور مارکیٹ آپریٹر (آئی ایس ایم او) کے قیام میں این ٹی ڈی سی اور سی پی - ای جی شامل ہوں گے، جو اس وقت مارکیٹ آپریٹر کا کردار ادا کر رہے ہیں۔ ایک پروجیکٹ اسٹیئرنگ کمیٹی (پی ایس سی) کی تجویز ہے کہ وہ ایک اعلیٰ سطحی نگرانی، اسٹریٹجک رہنمائی فراہم کرے اور متعلقہ اداروں اور محکموں کے درمیان خاص طور پر ای ڈی ای آئی پی کے جزو 4 کے ہموار نفاذ کے لیے اور عمومی و مجموعی طور پر پر پروجیکٹ کے نفاذ کے لیے ہم آہنگی کو آسان بنائے۔ پی ایس سی کی صدارت سیکرٹری توانائی کریں گے جس کے ممبران انرجی پلاننگ کمیشن، پی آئی ٹی سی ، ڈسکوز اور پی پی ایم سی کے سی ای اوز اور نیپرا اور نجکاری کمیشن کے نمائندے ہوں گے۔ پی ایس سی کی تشکیل مقصد کے لیے موزوں ہے اور ضرورت کی بنیاد پر دیگر اراکین کو بھی شامل کیا جا سکتا ہے۔ سی ای او پی پی ایم سی , پی ایس سی کے سیکرٹری ہوں گے۔ ای اینڈ ایس کی کارکردگی کی مجموعی ذمہ داری، بشمول ایس ای پی کے نفاذ، پراجیکٹ ڈائریکٹر (چیف انجینئر ڈیولپمنٹ) کے پاس ہوگی۔ پی ایم یو کے اندر، چیف انجینئر، ڈیولپمنٹ کے تحت، آئی ایز نے پہلے ہی ای اینڈ ایس سے متعلقہ سرگرمیوں کو منظم کرنے کے لیے اپنے متعلقہ ماحولیاتی اور سماجی سیل (ای ایس سی) قائم کر لیے ہیں۔ ایس ایس سی کی سربراہی ایک ڈپٹی مینیجر کرتا ہے، اور متعلقہ قابلیت اور تجربے کے ساتھ بالترتیب دو اسسٹنٹ مینیجر، ماحولیات اور سماجی ترقی کی مدد کرتے ہیں ۔ ضرورت کے مطابق مستقبل میں طاقت میں اضافہ کیا جا سکتا ہے۔ مجوزہ ادارہ جاتی انتظامات کے تحت، ہر ای ایس سی ٹیم کا حصہ بننے کے لیے ایک صنفی ماہر بھی ضروری ہو گا۔ ایس ای پی پر عمل درآمد اور اپ ڈیٹ کرنا اسسٹنٹ مینیجر کی ذمہ داری ہوگی- سوشل ڈپٹی مینیجر کی نگرانی میں پی ایم یو میں ایک اسسٹنٹ مینیجر ہونے کی صورت میں، وہ شخص ایس ای پی کو نافذ کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

شکایات کے ازالے کا طریقہ کار

ای ڈی ای آئی پی تجویز کر رہا ہے کہ ایک مضبوط جی آر ایم قائم کیا جائے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ بورڈ بھر کے اسٹیک ہولڈرز اپنی شکایات کو دور کرنے اور حل کرنے کے لیے ایک سادہ، قابل رسائی اور موثر پلیٹ فارم سے فائدہ اٹھا سکیں۔ ہر عمل درآمد کرنے والی ایجنسی ای ڈی ای آئی پی سے متعلق شکایات اور شکایات کو دور کرنے کے لیے ایک جی آر ایم قائم کرے گی۔ سماجی اور ماحولیاتی اثرات سے پیدا ہونے والی شکایات کو دور کرنے کے لیے ای ڈی ای آئی پی کے تحت تمام ذیلی منصوبوں کے لیے پروجیکٹ کی سطح پر شکایات کے ازالے کا طریقہ کار قائم کیا جائے گا۔ ہر آئی اے میں، جی آر ایم کو تین ٹائرڈ ڈھانچے کے ساتھ قائم کیا جائے گا۔ ایک مقامی، پی ایم یو اور ڈسکو کی سطح پر شکایات پر فوری مقامی ردعمل اور اعلیٰ سطح کے جائزے کے لیے مقامی سطح پر حل نہ ہونے والے مزید مشکل معاملات کو حل کرنے کے قابل بناتا ہے۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ پروجیکٹ میں شامل تمام جغرافیائی رسائی اور متعلقہ انتظامی اکائیوں کا احاطہ کیا گیا ہے، جی آر ایم ہر متاثرہ گاؤں/کمیونٹی میں شکایت کے ازالے کے فوکل پوائنٹس کے ساتھ ایک مقامی میکانزم قائم کرے گا۔ (ii) پی ایم یو کی سطح پر ایک شکایات ازالہ کمیٹی (جی آر سی)، جیسا کہ قابل اطلاق اور مفید ہے اور (iii) ڈسکو کی سطح پر ایک درجے یا تین درجے کا جی آر ایم ہر ذیلی پروجیکٹ کے ای اینڈ ایس کے انتظام کے حوالے سے اے پیز اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کی شکایات کے لیے ایک مقررہ، ابتدائی، شفاف اور منصفانہ حل فراہم کرے گا۔ زبانی یا تحریری طور پر موصول ہونے والی تمام شکایات کو کمپلینٹ مینجمنٹ رجسٹر میں مناسب طریقے سے دستاویزی اور ریکارڈ کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ، شکایات وصول کرنے کے لیے ایک آسان ویب پر مبنی نظام تیار کیا جائے گا۔ اگر شکایت کو ان تین درجوں پر حل نہیں کیا جا سکتا ہے، تو شکایت کنندہ کے پاس اپنی شکایت متعلقہ عدالت میں درج کرنے کا اختیار ہوگا۔ جی آر ایم ، کسی بھی مرحلے پر، اے پیز کی عدالت تک رسائی پر پابندی نہیں لگائے گا۔

شکایات کے ریکارڈ اور دستاویزات

ہر آئی اے موصول ہونے والی تمام شکایات کا ریکارڈ رکھنے کے لیے شکایت کے ڈیٹا بیس کا انتظام کرنے کے لیے ایک جی آر ایم فوکل پوائنٹ کو نامزد کرے گا۔ ڈیٹا بیس میں شکایت درج کروانے والے فرد یا تنظیم کا نام ہوگا۔ شکایت کی تاریخ اور نوعیت؛ کوئی بھی فالو اپ اقدامات اٹھائے گئے؛ حیسکو یا دیگر متعلقہ فریق کی طرف سے نافذ کردہ حل اور اصلاحی اقدامات؛ حتمی نتیجہ؛ اور یہ فیصلہ شکایت کنندہ کو کیسے اور کب بتایا گیا۔

نگرانی اور جائزہ

تبصرے کے جواب کی تاثیر اور شکایت کے طریقہ کار کی نگرانی کرنا بہت ضروری ہے۔ اس کے لیے مناسب اقدامات/کے پی آئیز میں موصول ہونے والی، حل شدہ اور بقایا شکایات کی تعداد پر ماہانہ رپورٹنگ شامل ہے۔ یہ کام جی آر ایم فوکل پوائنٹ کرے گا۔

مانیٹرنگ اور رپورٹنگ

پراجیکٹ پر عمل درآمد کے دوران ایس ای پی میں وقتاً فوقتاً نظر ثانی کی جائے گی اور اس کی تجدید کی جائے گی تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ یہاں پیش کی گئی معلومات ہم آہنگ اور تازہ ترین ہیں، اور یہ کہ مصروفیت کے شناخت شدہ طریقے پراجیکٹ کے سلسلے میں مناسب اور موثر رہیں۔ سیاق و سباق اور ترقی کے مخصوص مراحل ,پراجیکٹ سے متعلق سرگرمیوں اور اس کے شیڈول میں کوئی بڑی تبدیلی ایس ای پی میں درست طریقے سے ظاہر ہوگی۔ عوامی شکایات، انکوائریوں اور متعلقہ واقعات سے متعلق ماہانہ خلاصے اور اندرونی رپورٹس، متعلقہ اصلاحی/احتیاطی اقدامات کے نفاذ کی حیثیت کے ساتھ ذمہ دار عملہ کے ذریعے جمع کیا جائے گا اور پروجیکٹ کی سینئر انتظامیہ کو بھیجا جائے گا۔ ماہانہ خلاصے شکایات اور معلومات کی درخواستوں کی تعداد اور نوعیت دونوں کا اندازہ لگانے کے لیے ایک طریقہ کار فراہم کریں گے، اس کے ساتھ وہ پروجیکٹ کی بروقت اور مؤثر طریقے سے حل کرنے کی صلاحیت بھی رکھتے ہوں گے - پروجیکٹ کے ذریعہ سال کے دوران شروع کی گئی عوامی مشغولیت کی سرگرمیوں کے بارے میں معلومات اسٹیک ہولڈرز کو دو ممکنہ طریقوں سے پہنچائی جا سکتی ہیں:

اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ پراجیکٹ کے تعامل سے متعلق اسٹینڈ اسٹون سالانہ رپورٹ کی اشاعت

- کئی کلیدی کارکردگی کے اشارے (KPIs) کی بھی مستقل بنیادوں پر پروجیکٹ کی نگرانی کی جائے گی۔
- باقاعدگی سے جمع کیے گئے ڈیٹا کی بنیاد پر، یہ اشارے ہیں:
- مشاورتی اجلاسوں کی تعداد (ورچوئل) اور ماہانہ، سہ ماہی اور سالانہ منعقد کیے جانے والے عوامی مباحثوں/فورمز کی تعداد؛
- عوامی مشغولیت کی سرگرمیوں کی تعدد؛
- موصول ہونے والی عوامی شکایات کی تعداد (ماہانہ، سہ ماہی اور سالانہ) اور مقررہ ٹائم لائن کے اندر حل ہونے والوں کی تعداد۔